ادارہ

# اخبارالاحرار

## احرار ختم نبوت کانفرنس چناب نگر

رپورٹ: مولوی کریم اللہ

پاکستان بن جانے کے بعد چنیوٹ کے قریب دریائے چناب کے اس پار ربوہ کے نام سے قادیانیوں کو وسیع رقبہ لیز پر دے دیا گیا جہاں ملک وملت کے خلاف سازشیں تیار ہونے لگیں، 1934ء میں قادیان میں بھی مجلس احرار اسلام نے فاتحانہ طور پر داخل ہو کر مسجد ختم نبوت، مدرسہ اور محدود پیمانے پر کپڑے کا کارخانہ قائم کیا اس کانفرنس نے پوری دنیا پر قادیانیت کا کفر بے نقاب کر کے رکھ دیا اور دنیا پر واضح ہو گیا کہ قادیانی گروہ کا اسلام یا مسلمانوں سے کوئی تعلق نہیں۔ 1953ء میں قادیانی پاکستان کے اقتدار پر شب خون مارنے لگے تو مجلس احرار اسلام نے تمام مکاتب فکر پر مشتمل کُل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت قائم کر کے تحریک ختم نبوت برپا کی دس ہزار نفوس قدسیہ نے خون کا نذرانہ پیش کر کے ارتدادی وار کا مقابلہ کیا۔ 1974ء میں بھٹو مرحوم کے دور اقتدار میں لاہوری وقادیانی مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا تو اس حوالے سے حالات میں قدرے بہتری آئی، 1975ء میں بانی احرار حضرت امیر شریعت رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادے قائد احرار مولانا سید عطاء المحسن بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور رفقاء احرار کی انتھک محنت کے نتیجے میں قافلہ احرار ربوہ میں داخل ہوا جگہ خریدی 27 رفروری 1976ء کو ریاستی رکاوٹوں کے باوجود ربوہ کے پہلے عالمی اسلامی مرکز ’’مسجد احرار‘‘ کا سنگ بنیاد قائد احرار مولانا سید ابومعاویہ ابوذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے رکھا دونوں بھائی ربوہ سے گرفتار کر لیے گئے۔ بطل حریت حضرت مولانا غلام غوث ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی خطاب کیا اس منظر نے احرار کی تاریخ کا تابناک ماضی زندہ کر دیا تب سے اب تک احرار چناب نگر (ربوہ) میں ڈیرے ڈالے ہوئے ہے۔ جلسہ جلوس سب کچھ مگر پورے امن سکون اور آئینی حدود میں رہتے ہوئے۔ 12 ربیع الاول 1434ھ مطابق 25 رجنوری 2013ء جمعۃ المبارک کو آل پاکستان ’’احرار ختم نبوت کانفرنس‘‘ کے انعقاد سے کارکن اور قافلے ایک روز پہلے ہی پہنچنا شروع ہو گئے تھے۔ مولانا محمد مغیرہ (خطیب جامع مسجد احرار چناب نگر) کے درس قرآن سے کانفرنس کا آغاز ہوا تقریباً دس بجے پرچم کشائی کی تقریب منعقد ہوئی بعد ازاں مقررین نے کہا کہ 1974ء کی قومی اسمبلی کی قرار دادِ اقلیت اور 1984ء کے امتناع قادیانیت ایکٹ پر مؤثر عمل درآمد نہ کرانا آئین اور قانون سے صریحاً انحراف ہے، قادیانی صرف دین کے غدار نہیں بلکہ ملک وملت کے بھی وفادار نہیں! اِن کے بارے نرم گوشہ رکھنے والے حکمران اور سیاستدان دینی حمیت اور قومی غیرت سے عاری ہیں، کانفرنس قائد احرار مولانا سید عطاء المہیمن بخاری کی زیر سرپرستی اور خانقاہ سراجیہ (کندیاں) کے سجادہ نشین حضرت

مولانا خواجہ خلیل احمد کی زیر صدارت منعقد ہوئی، کانفرنس کے اختتام پر ہزاروں فرزندانِ اسلام، مجاہدین ختم نبوت اور سُرخ پوشانِ احرار نے فقید المثال جلوس نکالا اور قادیانیوں کو دعوت اسلام کا فریضہ دہرایا، اختتامی نشستوں سے عالمی مجلس تحفظ ختمِ نبوت کے رہنما مولانا مفتی محمد حسن، اہلسنت والجماعت پاکستان کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر خادم حسین ڈھلوں، جامعہ امدادیہ فیصل آباد کے نائب صدر مفتی محمد زاہد، مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے نائب امیر پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، مولانا محمد مغیرہ، قاری محمد یوسف احرار، مولانا تنویر الحسن، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے امیر مولانا محمد الیاس چنیوٹی (ایم پی اے)، انٹرنیشنل ختمِ نبوت موومنٹ کے نائب امیر مرکزیہ قاری شبیر احمد عثمانی، وفاق المدارس العربیہ کے مولانا ظہور احمد علوی، مجلس احرارِ اسلام سندھ کے امیر مفتی عطاء الرحمٰن قریشی، عالمی مجلس تحفظ ختمِ نبوت اسلام آباد کے سیکرٹری جنرل قاری عبدالوحید قاسمی، اتحاد علماء کونسل گلگت (بلتستان) کے چیئرمین مولانا ثناء اللہ غالب، ممتاز صحافی سیف اللہ خالد اور محمد یونس عالم، مولانا عزیز الرحمٰن (اسلام آباد)، قاری عبیدالرحمٰن زاہد (ٹوبہ ٹیک سنگھ)، حافظ محمد ابوبکر (چنیوٹ)، مولانا عبدالہادی (مظفر گڑھ)، مولانا محمد زاہد نقشبندی، مولانا محمد اسماعیل فاروقی (صادق آبا)، حافظ محمد اکرم احرار کے علاوہ تحریک طلباء اسلام کے رہنما محمد جنید، محمد ابوبکر اور دیگر مقررین نے خطاب کیا، مفتی محمد حسن نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کا عقیدہ اور تحفظ ختمِ نبوت کا مشن جنت کی ضمانت ہے، اصل دولت ایمان کی دولت ہے جس سے قادیانی محروم ہیں، مسلمانوں کو دین پر جم جانا چاہیے اور فتنوں سے بچنے کے لیے اہل حق سے تعلق کو مضبوط کرنا چاہیے، انہوں نے کہا کہ 1953ء کی تحریک ختمِ نبوت میں مقدس خون بہایا گیا اور بزرگوں اور کارکنوں پر ہر ظلم گرایا گیا انہوں نے استقامت اختیار کی اور دین پر جمے رہے، ڈاکٹر خادم حسین ڈھلوں نے کہا کہ عقیدۂ ختمِ نبوت کے تحفظ کے لیے کام کرنے والوں کو شفاعت نبوی (صلی اللہ علیہ وسلم) نصیب ہوگی، غدارانِ ختمِ نبوت کے تعاقب کے لیے امیر شریعت کی جماعتِ احرار کا ماضی اور حال اُمت مسلمہ کا قیمتی اثاثہ ہے انہوں نے کہا کہ منکرین ختمِ نبوت اور منکرین صحابہ کے خلاف ہماری آئینی جدوجہد کا راستہ نہیں روکا جاسکتا، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی حکومتِ ختم کرنا غیر آئینی اور غیر اخلاقی اقدام ہے اس مسئلہ پر ہم مولانا فضل الرحمٰن کے مؤقف کی تائید کرتے ہیں۔ مفتی محمد زاہد نے کہا کہ جو سرور و کیف اور مرتبہ و منزلت ختمِ نبوت کے دفاع کے کام میں ہے وہ کسی اور کام میں نہیں، قصرِ نبوت کی تکمیل کے بعد کسی اور نبی کی ضرورت نہیں۔ انہوں نے کہا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا پہلا اجماع مسیلمہ کذاب کی جھوٹی نبوت کے خلاف ہُوا اور گیارہ سو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تحفظ ختمِ نبوت پر شہید ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ چناب نگر سابق ربوہ میں بیٹھ کر جو لوگ رَدِ قادیانیت کا فریضہ انجام دے رہے ہیں، وہ صحابہ کی سنت زندہ کر رہے ہیں اور مبارک باد کے لائق ہیں۔ مولانا ظہور احمد علوی نے کہا کہ منکرین ختمِ نبوت کے استیصال کے لیے پہلی مہم خلیفہ بلافصل سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے چلائی اور فتنۂ ارتداد کی سرکوبی کی۔ انہوں نے کہا کہ وحدتِ اسلامی، عقیدۂ ختمِ نبوت سے وابستہ ہے۔ جناب سیف اللہ خالد نے کہا کہ قادیانیوں کی اینٹی پاکستان ریشہ دوانیوں کا سدباب وقت کی اہم ترین ضرورت ہے، انہوں نے کہا کہ قادیانیوں کے باغی گروپ کے سربراہ چوھردی احمد یوسف کے قاتل ضرور اپنے انجام کو پہنچ کر رہیں گے۔ کانفرنس کے

اختتام پر بعد نماز جمعۃ المبارک ملک بھر سے آئے ہوئے ہزاروں فرزندانِ اسلام، کارکنانِ احرار اور مجاہدین ختم نبوت نے قائد احرار مولانا سید عطاء المہیمن بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، مولانا محمد مغیرہ، میاں محمد اویس، ڈاکٹر محمد عمر فاروق اور دیگر رہنماؤں کی قیادت میں فقید المثال جلوس نکالا۔ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہمارے...... بڑی شان والے، اسلام، ختم نبوت......زندہ باد اور فرما گئے یہ ہادی......لانبی بعدی، کے فلک شگاف نعرے لگاتے ہوئے اور کلمہ طیبہ اور درود پاک کا وِرد کرتے ہوئے جلوس جب آگے بڑھا تو عجیب سماں بندھ گیا۔ بڑے بڑے بینرز اور احرار کے سُرخ ہلالی پرچم تھامے عاشقان رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا جذبہ قابل دید تھا۔ پولیس نے سخت حفاظتی انتظامات کر رکھے تھے، جبکہ مجلس احرار اور تحریک طلباء اسلام کے سکیورٹی دستے جلوس کو غیر منظم ہونے سے بچانے کے لیے بھر پور کردار ادا کرتے رہے، جلوس چناب نگر کے مرکزی اقصیٰ چوک پہنچا تو یہاں خطاب کرتے ہوئے پروفیسر خالد شبیر احمد نے کہا کہ ہم قادیانیوں کو دعوتِ حق کا پیغام پہنچانے کے لیے آئے ہیں کہ یہ دجل وگمراہی سے نکل آئیں جب جلوس قادیانی مرکز ''ایوانِ محمود'' کے عین سامنے پہنچا تو بہت بڑے جلسۂ عام کی شکل اختیار کر گیا، یہاں حافظ محمد اکمل نے تلاوتِ قرآن کریم کی اور قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم یہاں دھرنا دینے نہیں بلکہ حق سنانے آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نبی آخر الزماں (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ارشاد فرمایا کہ ''میں آخری نبی ہوں اور تم آخری اُمت۔'' انہوں نے قادیانیوں سے کہا کہ وہ اپنے خلیفہ مرزا مسرور کو لندن سے بلائیں وہ اِس حدیث پاک پر مجھ سے بات کرے میں اُس کے دجل اور جھوٹ کا پردہ چاک کر دوں گا، انہوں نے کہا کہ امام مہدی دجال کو قتل کریں گے اور سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ اسلام شام میں نازل ہوں گے مرزائی اس مسئلہ پر دھوکہ دیتے ہیں یہ دھوکے عام مرزائیوں کو سمجھ نہیں آتے۔ انہوں نے کہا کہ امام مہدی سیدنا حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے ہوں گے، انہوں نے کہا کہ چناب نگر پاکستان کا شہر ہے اس پر بھی پاکستان کا قانون لاگو ہونا چاہیے اور انتظامیہ عملاً اس کو آزاد کرائے۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے یہاں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم چناب نگر میں جھگڑا کرنے نہیں بلکہ دعوت اسلام دینے آئے ہیں اور آتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی ٹھنڈے دل و دماغ کے ساتھ مرزا غلام احمد قادیانی کی تعلیمات کا مطالعہ کریں یا پھر ہم ان کو مرزا قادیانی کی کُتب پڑھانے کے لیے تیار ہیں، انہوں نے کہا کہ بھٹو مرحوم نے کہا تھا کہ ''قادیانی پاکستان میں وہی مرتبہ حاصل کرنا چاہتے ہیں، جو یہودیوں کو امریکہ میں حاصل ہے۔'' سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ تحریک ختم نبوت نے جدوجہد کا طویل سفر کیا ہے اور 1953ء میں دس ہزار نفوس قدسیہ کے مقدس خون کی قربانی دی ہے۔ آخری سانس تک اس مشن کی آبیاری کرتے رہیں گے، مولانا محمد الیاس چنیوٹی نے کہا کہ ملکی قانون قادیانیوں کو اسلامی شعائر استعمال کرنے کی اجازت نہیں دیتا ہمارا مطالبہ ہے کہ حکومت امتناع قادیانیت ایکٹ مجریہ 1984ء پر مکمل عمل درآمد کراوئے ورنہ کشیدگی بڑھے گی اور ذمہ داری سرکاری انتظامیہ اور قادیانیوں پر ہوگی، مولانا محمد مغیرہ نے کہا کہ ختم نبوت کے سرتاج محمد کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں تاجدارِ ختم نبوت کے خلاف قادیانی گستاخیوں کو کوئی مسلمان برداشت نہیں کر سکتا قادیانی عقیدہ ہے کہ وہ اپنے مردے یہاں امانت کے طور پر دفناتے ہیں۔

## قراردادیں:

مجلس احرار اسلام پاکستان کے زیر اہتمام چناب نگر میں منعقد ہونے والی عظیم الشان ''سالانہ احرار ختم نبوت کانفرنس'' میں منظور کی جانے والی قراردادیں مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے پریس کو جاری کی ہیں جن میں کہا گیا ہے کہ

● پاکستان کی سالمیت اور خودمختاری، حکومتی پالیسیوں کے باعث خطرات وخدشات سے دوچار ہو چکی ہے ● پاکستان کی داخلی حدود میں ڈرون حملوں کے تسلسل نے بین الاقوامی سرحدوں کا تقدس پامال کر دیا ہے۔ ● ملک کی اسلامی نظریاتی حیثیت کے گرد شکوک وشبہات کا جال بچھا دیا گیا ہے ● بے روزگاری، مہنگائی اور لوڈ شیڈنگ نے عوام کی زندگی اجیرن کر دی ہے ● میڈیا اور دیگر ذرائع ابلاغ کے ذریعہ بے حیائی اور عریانی کو فروغ دے کر اسلامی ثقافت کے اثرات کو مٹانے کی کوشش کی جا رہی ہے ● حکومتی دوغلی پالیسی کے باعث قادیانیوں، گستاخان رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور ملحدین کی سرگرمیوں میں اضافہ ہو رہا ہے ● دستور پاکستان کی اسلامی دفعات، تحفظ ختم نبوت کے دستوری قانونی فیصلوں کے خلاف سازشوں کا سلسلہ آگے بڑھتا نظر آ رہا ہے۔ ● دینی مدارس پر جا بجا چھاپوں کے ذریعہ اسلام کی تعلیم حاصل کرنے والوں کو خوف وہراس کا نشانہ بنایا جا رہا ہے ● نصاب ونظام تعلیم سے اسلامی حصوں کو خارج کرنے کے لیے بتدریج اقدامات کیے جا رہے ہیں جس کے نتیجے میں نئی نسل کا بحیثیت مسلمان تشخص مجروح ہو رہا ہے۔ یہ اجتماع سمجھتا ہے کہ یہ صورتحال پاکستان کے اسلامی تشخص اور دستور کی اسلامی دفعات کو نظر انداز کرنے اور ملکی معاملات میں غیر ملکی مداخلت کا راستہ دینے اور مغربی آقاؤں کی ہر خواہش کے سامنے سرِ تسلیم خم کر دینے کی مذموم حکومتی روش کا منطقی نتیجہ ہے۔ اور حالات کی اصلاح کی اس کے سوا کوئی صورت ممکن نہیں کہ اس پالیسی پر نظر ثانی کی جائے اور ملک کے اسلامی تشخص اور قومی خودمختاری کی بحالی کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں۔ ● یہ اجتماع ملک کی تمام دینی وسیاسی قوتوں سے اپیل کرتا ہے کہ وہ پاکستان کی نظریاتی حیثیت، قومی خودمختاری کے تحفظ اور عوامی مشکلات ومسائل کے حل کے لیے مشترکہ طور پر سنجیدہ محنت کا اہتمام کریں۔ ● ختم نبوت کانفرنس کا یہ اجتماع ملک کے اندر قادیانیوں کی بڑھتی ہوئی سازشوں اور ریشہ دوانیوں پر شدید احتجاج کرتا ہے اور ملک کے اندر سیاسی ابتری میں قادیانیوں کی سازشوں کو ایک بنیادی کردار قرار دیتا ہے۔ ● یہ اجتماع حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ فوج اور سول کے کلیدی عہدوں پر مسلط قادیانیوں کو برطرف کیا جائے اور بیرون ممالک سفارت خانوں سے بھی قادیانیوں کو ہٹایا جائے۔ ● توہین رسالت کے مرتکبین کو سزائے موت دی جائے۔ ● مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے۔ ● پاکستان میں اسلامی نظام نافذ کیا جائے۔ ● امتناع قادیانیت آرڈیننس مجریہ 1984ء پر مؤثر عمل درآمد کرایا جائے۔ ● ملک میں بدامنی اور قتل وغارت پر قابو پایا جائے۔ ● داخلی اور خارجی محاذ پر ملک کی نظریاتی اساس کے مطابق پاکستان کے امیج کو حقیقی معنوں میں اجاگر کیا جائے۔ ● امریکہ نواز پالیسی ترک کر کے خودمختاری اور قومی وقار کو بحال کیا جائے۔ ● روزنامہ ''الفضل'' سمیت تمام قادیانی رسائل وجرائد پر پابندی عائد کی جائے۔ ● نصاب تعلیم میں عقیدۂ ختم نبوت اور شان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے متعلق تفصیلی مواد شامل کیا جائے۔ ● اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات پر عمل درآمد کرایا جائے۔ ● قادیانیوں کو کلمہ طیبہ اور شعائر اسلامی